MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 17

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ (حصہ دوم)

بامحاورہ ترجمہ — سورۃ نمبر: 17، آیات: 53 تا 111

وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ

اور (اے رسول ﷺ!) آپ میرے بندوں سے فرما دیجیے کہ وہ ایسی بات کہیں جو بہتر ہو بیشک شیطان انکے درمیان فساد ڈالتا ہے

اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۝ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْكُمْ

بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے

اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ۝ وَرَبُّكَ

یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا رب

اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ

ان کو خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے بعض انبیاء (علیہم السلام) کو

عَلٰی بَعْضٍ وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

بعض پر فضیلت بخشی اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور عطا فرمائی۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے انکو پکارو جنکو تم اسکے سوا (معبود) سمجھتے ہو

فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ۝

تو وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسے بدلنے کا۔

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ

جنہیں یہ پوجتے ہیں وہ خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے کون (اللہ کے) زیادہ قریب ہے

وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝

اور وہ اسکی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور اسکے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک آپکے رب کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔

وَاِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

جتنی بھی بستیاں ہیں قیامت سے پہلے ہم انہیں ہلاک کر دیں گے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًاؕ	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي	الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا۝

یا انہیں سخت عذاب دیں گے یہ بات کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔

وَمَا	مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَؕ

اور ہم نے (فرمائشی) معجزات بھیجنے اسلئے روک دیئے کہ پہلے لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا تھا

وَاٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوْا	بِهَاؕ	وَمَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا۝

اور ہم نے (قوم) ثمود کو واضح نشانی کے طور پر اونٹنی عطا فرمائی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم نشانیاں صرف ڈرانے کیلئے بھیجتے ہیں۔

وَاِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِؕ

اور (یاد کیجیے) جب ہم نے آپ (ﷺ) سے کہا کہ بیشک آپ کے رب نے (اپنے علم سے) تمام لوگوں کا احاطہ کیا ہوا ہے

وَمَا	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ

اور ہم نے (معراج میں) جو منظر آپ کو دکھایا تھا اسے ہم نے لوگوں کیلئے آزمائش (کا ذریعہ) بنایا ہے اور اُس درخت کو بھی

الْمَلْعُوْنَةَ	فِي	الْقُرْاٰنِؕ	وَنُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا۝	وَاِذْ

جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم انہیں ڈراتے ہیں مگر یہ (ڈرانا) ان کی سرکشی میں اضافہ ہی کرتا ہے۔ اور (یاد کیجیے)

قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَؕ	قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ

جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ کروں

خَلَقْتَ	طِيْنًا۝	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ

جسے تُو مٹی سے پیدا کیا ہے۔ (ابلیس نے مزید) کہا (اے اللہ!) بھلا تُو اس کو دیکھ جسے تُو نے مجھ پر فضیلت دی ہے

لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا۝

اگر تُو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے (تو) میں چند ایک کے سوا اس کی اولاد کو ضرور قابو میں کر کے رہوں گا۔

قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا۝

(اللہ نے) فرمایا جا (تجھے مہلت ہے) تو ان میں سے جو بھی تیری پیروی کریگا تو بیشک جہنم (ہی) تم سب کی پوری پوری سزا ہے۔

وَاسْتَفْزِزْ	مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَاَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَرَجِلِكَ

اور ان میں سے جس جس پر تیرا بس چلے انہیں اپنی آواز سے بہکا لے اور اپنے سواروں اور پیادوں کو ان پر چڑھا دے

وَشَارِكْهُمْ	فِي	الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ	وَعِدْهُمْؕ

اور اُن کے مالوں اور اولادوں میں شریک بن جا اور اُن سے (جھوٹے) وعدے کر

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکہ ہے۔ بیشک میرے بندوں پر تیرا کوئی

سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ

زور نہیں چلے گا اور تیرا رب نگہبانی کیلئے کافی ہے۔ تمہارا رب وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لیے

فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾

کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کرو بیشک وہ تم پر نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ

اور جب تمہیں سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے (تو) جنکی تم اس (اللہ) کے سوا پوجا کرتے ہو سب (تمہارے ذہنوں سے) گم ہو جاتے ہیں

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾

پھر جب وہ (اللہ) تمہیں نجات دیکر خشکی کی طرف پہنچاتا ہے تو تم منہ موڑ لیتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

تو کیا تم بیخوف ہو اس سے کہ وہ تمہیں خشکی کے کنارے (زمین میں) دھنسا دے یا وہ تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى

پھر تم اپنے لئے کوئی بچانے والا نہ پاؤ گے۔ یا تم بیخوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں اس (سمندر) میں دوبارہ لے جائے

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا

پھر تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج دے پھر تمہیں تمہارے کفر کی وجہ سے غرق کر دے پھر تم اپنے لیے اس پر

لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ

ہم سے کوئی پوچھ گچھ کرنے والا نہ پاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو عزت بخشی اور ہم نے انہیں خشکی

وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ

اور تری میں (مختلف سواریوں پر) سوار کیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا فرمایا اور انہیں اپنی بہت سی

خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ

مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی۔ (یاد رکھو) اس دن جب ہم تمام انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا

اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو یہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا

وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اور راستہ سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا۔ اور قریب تھا کہ وہ آپکو (حق سے) ہٹادیں اس سے جو ہم نے آپکی طرف وحی فرمائی ہے

لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝ وَلَوْلَآ

تاکہ آپ اسکے علاوہ کوئی اور بات ہم سے منسوب کردیں اور اس صورت میں وہ آپ کو (اپنا) دوست بنالیتے۔ اور اگر ہم

اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۝ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ

آپکو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ آپ انکی طرف کچھ نہ کچھ جھک جاتے۔ (بالفرض ایسا ہو جاتا تو) اس وقت ہم آپکو

ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝

دُگنا (عذاب) زندگی میں اور دُگنا موت میں چکھاتے پھر آپ اپنے لیے ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ پاتے۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا

اور قریب تھا کہ وہ اس سرزمین (مکہ) سے آپ کے قدم اکھاڑ دیں تاکہ آپکو اس سے نکال دیں اور (بالفرض ایسا ہو جاتا تو)

لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

یہ بھی آپکے بعد زیادہ دیر یہاں ٹھہر نہ سکتے۔ (یہی ہمارا) طریقہ رہا ہے ان رسولوں کے بارے میں جنہیں ہم نے آپ سے پہلے

مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ

بھیجا ہے اور آپ ہمارے طریقہ میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ سورج ڈھلنے سے

اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ

رات کے اندھیرے تک (ظہر عصر مغرب و عشاء کی) نماز قائم کیجیے اور فجر کیوقت قرآن (پڑھا کیجیے) بیشک فجر کے قرآن (نماز پڑھنے) میں

مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ

(فرشتوں کی) حاضری ہوتی ہے۔ اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھا کیجیے جو آپ کیلئے زائد (عبادت) ہے اُمید ہے آپکا رب آپکو

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

مقامِ محمود پر فائز فرمائیگا۔ اور دعا کیجیے اے میرے رب! مجھے (ہر جگہ) سچائی کیساتھ داخل فرما اور

اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

سچائی کیساتھ ہی مجھے نکال اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ (اور) مدد عطا فرما۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝81

اور آپ (ﷺ) فرما دیجیے حق آ گیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل مٹنے ہی والا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو ایمان والوں کیلئے شفا اور رحمت ہے اور وہ

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝82 وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ

ظالموں کے نقصان ہی میں اضافہ کرتا ہے۔ اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں۔ وہ منہ موڑ لیتا ہے اور

نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝83 قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى

پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے ہر ایک اپنے طریقہ پر

شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝84 وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ

عمل کرتا ہے تو آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون زیادہ صحیح راستہ پر ہے۔ اور وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝85

آپ (ﷺ) فرما دیجیے کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

اور اگر ہم چاہیں تو ضرور (واپس) لے جائیں جو وحی ہم نے آپ کی طرف فرمائی ہے پھر آپ اس بارے میں ہمارے مقابلہ میں

لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝86 اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝87

اپنے لیے کوئی حمایتی نہ پائیں گے۔ مگر آپ کے رب کی رحمت ہے (کہ وہ ایسا نہیں کرتا) بیشک آپ پر اسکا بہت بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے اگر تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں اس (بات) پر کہ وہ اس قرآن جیسا بنا لائیں

لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝88

(تب بھی) وہ اس جیسا نہیں لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝89 وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ

لیکن اکثر لوگ انکار ہی کرتے رہے۔ اور انہوں نے کہا ہم ہرگز آپ کی بات نہ مانیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝٩٠ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ

زمین سے کوئی چشمہ جاری کردیں۔ یا آپ کیلئے کھجوروں اور

عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝٩١ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا

انگوروں کا ایک باغ ہو پھر آپ اس کے درمیان بہت سی نہریں جاری کردیں۔ یا آپ آسمان کو ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے

زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۝٩٢ اَوْ يَكُوْنَ

گرا دیں جیسا کہ آپ کا خیال ہے یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آئیں۔ یا آپ کیلئے

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ

سونے کا ایک گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے

حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ

یہاں تک کہ آپ ایک کتاب اتار لائیں جسے ہم خود پڑھیں آپ (ﷺ) فرما دیجیے میرا رب پاک ہے

هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝٩٣ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى

میں تو ایک بشر (اور اللہ کا) رسول ہوں۔ اور لوگوں کو ایمان لانے سے نہیں روکا جب انکے پاس ہدایت آگئی

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝٩٤ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ

مگر اسی بات نے کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ (ﷺ) فرما دیجیے کہ اگر زمین میں

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝٩٥

(انسانوں کے بجائے) فرشتے ہوتے جو اطمینان سے چلتے پھرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان سے فرشتہ رسول (بنا کر) بھیجتے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے بیشک وہ اپنے بندوں سے

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝٩٦ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

بڑا باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کردے

فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

تو آپ اس کیلئے اس (اللہ) کے سوا کوئی مددگار نہ پائیں گے اور ہم قیامت کے دن انہیں منہ کے بل

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝٩٧

اندھے، گونگے اور بہرے اٹھائیں گے ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب کبھی (جہنم کی آگ) بجھنے لگے گی ہم ان کیلئے اور بڑھا دینگے۔

www.Perfect24u.com

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

یہ انکی سزا ہے کیونکہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم (مر کر)

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ

ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائینگے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اُٹھائے جائینگے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک

اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا ہے (وہ) اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (دوبارہ) پیدا فرما دے

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾

اور اس نے ان کیلئے ایک وقت مقرر فرما دیا ہے جس میں کوئی شک نہیں پھر بھی ظالم لوگ انکار ہی کرتے رہے۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تم (سب) خرچ ہو جانے کے ڈر سے

خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

ضرور (ہاتھ) روک لیتے اور انسان بہت تنگ دل ہے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو واضح نشانیاں عطا فرمائیں

فَسْــَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ

تو آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا

اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ

اے موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا یقیناً تم جانتے ہو کہ یہ (نشانیاں)

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآىِٕرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ

آسمانوں اور زمینوں کے رب نے ہی نازل فرمائی ہیں بصیرت (غور و فکر والی) بنا کر اور بیشک میں ضرور خیال کرتا ہوں کہ

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اے فرعون! تو ہلاک ہو جانیوالا ہے۔ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا کہ ان (موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل) کو (مصر کی) زمین سے نکال دے

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۙ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ

تو ہم نے اسے اور جو اس کیساتھ تھے سب [illegible] دیا اور اسکے بعد ہم نے فرمایا بنی اسرائیل سے کہ تم زمین میں آباد ہو جاؤ

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾ وَبِالْحَقِّ

پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا (تو) ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئینگے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کیساتھ

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۘ﴿۱۰۵﴾
نازل فرمایا اور یہ حق کیساتھ ہی نازل ہوا اور ہم نے آپ کو صرف خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر بھیجا ہے۔
وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا ﴿۱۰۶﴾
اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا (کر کے نازل) فرمایا تا کہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا ہے۔
قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اِذَا
آپ فرما دیجیے تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ بیشک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے جب
يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ
یہ (قرآن) ان پر تلاوت کیا جاتا ہے (تو) وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے
اِنۡ كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ يَبۡكُوۡنَ وَ
بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہی ہو کر رہتا ہے۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور
يَزِيۡدُهُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدۡعُوۡا
یہ (قرآن) انکی عاجزی اور بڑھا دیتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو جس (نام) سے بھی پکارو
فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۚ وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا
تو اس کے سب نام اچھے ہیں اور آپ اپنی نماز میں آواز بہت بلند نہ کریں اور نہ بالکل آہستہ کریں
وَابۡتَغِ بَيۡنَ ذٰلِكَ سَبِيۡلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ
اور دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ اختیار فرمائیں۔ اور فرما دیجیے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے
لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ
نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ ہی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ کسی کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی دوست ہے
وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ﴿۱۱۱﴾
اور اس کی خوب بڑائی بیان کیجیے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشکل الفاظ کے معانی (Important for MCQs)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَنْزَغُ	فساد برپا کرنا چاہتا ہے	وَآتَيْنَا	اور ہم نے عطا فرمائی ہے
زَعَمْتُمْ	تم گمان کیا کرتے تھے	فَلَا يَمْلِكُوْنَ	وہ تو قدرت نہیں رکھتے
يَبْتَغُوْنَ	وہ خود ڈھونڈتے ہیں	مَحْذُوْرًا	ڈرنے کی چیز
مُهْلِكُوْهَا	اسے برباد کر دیں گے	مَسْطُوْرًا	لکھا ہوا
طُغْيَانًا	وہ سرکشی کرنے لگے	بِخَيْلِكَ	اپنے گھوڑ سواروں کیساتھ
وَرَجِلِكَ	اور پیادہ دستوں (کیساتھ)	الرِّيْحِ	سخت آندھی
الطَّيِّبٰتِ	پاکیزہ چیزیں	لِتَفْتَرِيَ	تاکہ آپ بہتان باندھیں
خَلِيْلًا	گہرا دوست	نَصِيْرًا	کوئی مددگار
أَهْدٰى سَبِيْلًا	زیادہ سیدھی راہ پر	يَنْبُوْعًا	ایک چشمہ
مِّنْ نَّخِيْلٍ	کھجوروں کا	وَّعِنَبٍ	اور انگوروں (کا)
وَّصُمًّا	اور بہرے	قَتُوْرًا	بڑا تنگدل
مَثْبُوْرًا	تو ہلاک کر دیا جائیگا	تَنْزِيْلًا	تھوڑا تھوڑا کر کے
إِذَا يُتْلٰى	جب اسے پڑھا جاتا ہے	يَخِرُّوْنَ	وہ گر پڑتے ہیں
وَلَا تَجْهَرْ	اور نہ تو بلند آواز سے پڑھو	وَكَبِّرْهُ	اور اس کی بڑائی بیان کرو
تَكْبِيْرًا	کمال درجہ کی بڑائی	وَيَسْئَلُوْنَكَ	یہ دریافت کرتے ہیں آپ سے
يَئُوْسًا	مایوس	هَلْ كُنْتُ	میں کون ہوں
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور بلاشبہ ہم نے طرح طرح سے بیان کی ہیں		

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشق (100 فیصد حل شدہ)

سوال 1: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ آیت نمبر ۶۰ کے مطابق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے معراج اور لعنتی درخت کو لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ بنادیا۔

۲۔ آیت نمبر ۸۰ میں سچائی کے داخل ہونے سچائی کیساتھ نکلنے اور غلبہ اور مدد کی دُعا کا بیان ہے۔

۳۔ آیت نمبر ۸۲ میں ذکر ہے کہ قرآن حکیم میں جو کچھ نازل کیا گیا ہے وہ اہلِ ایمان کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

۴۔ آیت نمبر ۸۵ میں یہود کے سوال "روح کیا ہے؟" کا جواب دیا گیا ہے کہ روح رب کا حکم ہے۔

۵۔ آیت نمبر ۹۷ کے مطابق جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے وہی ہدایت یافتہ ہے۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال 1: ساتویں رکوع کی روشنی میں انسانوں پر ہونے والے شیطان کے حملوں کے بارے میں لکھیں۔

جواب: شیطان کے انسانوں پر حملوں کا بیان: سورۂ بنی اسرائیل کے ساتویں رکوع میں انسانوں پر شیاطین کے حملوں کے ذرائع کے متعلق بتایا گیا ہے:

1۔ آواز سے بہکانا: آواز سے انسانوں کو بہکانے سے مراد یہ ہے کہ شیطان گانے بجانے، موسیقی اور لہو و لعب کے دیگر آلات کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی طرف بُلانے والی ہر صدا شیطانی صدا ہے۔

2۔ سواریوں اور پیادوں کے ذریعے حملہ: ان لشکروں سے مراد انسانوں اور جنوں کے وہ سوار اور پیادے لشکر ہیں جو شیطان کے پیروکار ہیں اور شیطان ہی کی طرح انسانوں کو گمراہ کرتے ہیں۔

3۔ مال اور اولاد میں شریک ہونا: مال میں شیطان کے شامل ہونے کا مطلب حرام ذریعے سے مال کمانا اور حرام طریقے سے خرچ کرنا اور اسی طرح مویشیوں کو بتوں کے ناموں پر وقف کر دینا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وغیرہ۔ اولاد میں شرکت کا مطلب زنا سے اولاد کا ہونا، شریعت کے مطابق تربیت نہ کرنا، تنگ دستی کے خوف سے اولاد کو ہلاک کرنا۔

4۔ جھوٹے وعدے کرنا: شیطان جھوٹے وعدوں کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں کہ کوئی جنت و دوزخ نہیں ہے یا مرنے کے بعد دوبارہ زندگی نہیں ہے۔

سوال 2: ساتویں رکوع میں بنی آدم کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

جواب: بنی آدم کی فضیلت:

بنی اسرائیل کے ساتویں رکوع میں بنی آدم کی درجہ ذیل فضیلت بیان کی گئی ہے:

1۔ اللہ تعالیٰ نے اولادِ آدم کو بڑی عزت دی ہے جس طرح کی شکل و صورت، قد و قامت اور ہیئت اُس نے انسانوں کو عطا کی ہے، وہ کسی اور مخلوق کو حاصل نہیں۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے فائدے اور سہولت کے لیے خشکی اور سمندر میں سواریوں کا انتظام فرمایا ہے۔ انسان خشکی میں گھوڑوں، خچروں، گدھوں، اونٹوں وغیرہ اور اسی طرح ریل گاڑیوں، بسوں، موٹر کاروں پر سواری اور سفر کرتے ہیں۔

3۔ اسی طرح سمندر میں کشتیاں اور بحری جہاز ہیں جن پر لوگ سوار ہوتے ہیں اور تجارت کی غرض سے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

4۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے پاکیزہ رزق پیدا فرمایا ہے۔ غلہ جات، میوے اور پھل، مختلف قسم کے کھانے، مشروبات وغیرہ انسان کے علاوہ اور کسی مخلوق کو حاصل نہیں ہیں۔

سوال 3: نویں رکوع کے آغاز میں نماز اور مقامِ محمود کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: 1۔ سورۂ بنی اسرائیل میں نماز کے بارے میں بیان:

بنی اسرائیل کے نویں رکوع کی آیت نمبر 8 میں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب و عشا) نماز قائم کیجیے اور فجر کے وقت قرآن (پڑھا کیجیے) بیشک فجر کے قرآن (نماز پڑھنے) میں (فرشتوں) کی حاضری ہوتی ہے۔ قرآن الفجر سے مراد فجر کی نماز ہے۔ قرآن نماز کے معنی میں ہے، اس کو قرآن سے اس لیے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس طرح اس آیت مبارکہ میں پانچوں فرض نمازوں کا اجمالی ذکر آجاتا ہے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اس طرح رات کے کچھ حصّے میں تہجد پڑھنے کے بارے میں بھی فرمایا گیا ہے۔ تہجد کا مفہوم رات کے پچھلے پہر اُٹھ کر نوافل پڑھنا ہے۔ نبی کریم ﷺ رات کے پہلے حصّے میں سوتے اور پچھلے حصّے میں اُٹھ کر تہجد پڑھتے۔

2۔ سورۂ بنی اسرائیل میں مقام محمود کے بارے میں بیان:

سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 79 میں رسول اللہ ﷺ سے مقام محمود کا وعدہ کیا گیا ہے اور یہ مقام تمام انبیاء علیہم السلام میں سے حضور ﷺ کے لیے مخصوص ہے۔ یہ مقام شفاعت کبریٰ کا ہے کہ میدانِ حشر میں جس وقت تمام بنی آدم جمع ہوں گے اور ہر نبی و پیغمبر سے شفاعت کی درخواست کریں گے تو تمام انبیائے کرام علیہم السلام عذر کر دیں گے صرف رسول اللہ ﷺ کو یہ شرف عطا ہو گا جس کے بعد لوگوں کا حساب کتاب ہو گا۔

سوال 4: بارھویں رکوع کی روشنی میں قرآن حکیم کے بارے میں تین باتیں تحریر کریں۔

جواب: سورۂ بنی اسرائیل کے بارھویں رکوع کی روشنی میں قرآنِ حکیم کے بارے میں درجہ ذیل باتیں بیان کی گئی ہیں:

1۔ یہ قرآن حق کے ساتھ نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کے ساتھ اسے نازل فرمایا۔ اس کی حقانیت پر وہ خود شاہد ہے اور فرشتے بھی گواہ ہیں۔ اس قرآن کو حق والے نے حق کیساتھ اسے اتارا اور یہ حق کیساتھ ہی تجھ تک پہنچا۔ یہ بالکل محفوظ ہے، کمی زیادتی سے یکسر پاک ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے اس قرآن پاک کو تھوڑا تھوڑا کر کے واقعات کے مطابق 23 برس میں نازل فرمایا تا کہ سننے والے اس سے ہدایات حاصل کرتے رہیں اور حفظ کرنے میں بھی آسانی رہے۔

3۔ وہ علماء اور لوگ جنھوں نے پہلی آسمانی کتابوں میں نزولِ قرآن کے متعلق پڑھا تھا تو جب ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کی جاتی تو وہ سجدہ ریز ہوتے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے کہ انہیں قرآن و رسالت پر ایمان لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

سوال 5: بارھویں رکوع کے آخر میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عظمت اور شان کے حوالے سے کون سی پانچ باتیں کی گئی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی عظمت اور شان کے حوالے سے چند باتیں: سورۂ بنی اسرائیل کے بارھویں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

رکوع کے آخر میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عظمت اور شان کے حوالے سے درجہ ذیل پانچ باتیں بیان کی گئی ہیں:

1۔ اللہ جل شانہٗ کے دو نہیں اور بھی بہت سے اچھے نام ہیں۔ آپ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن اس سے مراد ایک ہی اللہ پاک کی ذات ہے، ایک ہی ذات کے کئی نام ہونے سے اس کی توحید میں کوئی فرق نہیں آتا۔

2۔ ساری خوبیاں، پاکیزگی کی صفات اور تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو اپنی ہر صفت و کمال میں ہر قسم کی شراکت داری سے پاک ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کسی کو اولاد بنایا ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

4۔ اللہ تعالیٰ اس پوری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ اسے کسی شریک کی ضرورت ہے۔

5۔ اللہ کا کوئی مددگار نہیں۔ وہ نہ کسی کی حمایت کا محتاج ہے اور نہ اس میں کوئی کمزوری ہے۔

سوال 3: فرض نمازوں اور نمازِ تہجد کے فضائل پر احادیث مبارکہ کی روشنی میں نوٹ لکھیں۔

جواب: فرض نمازوں کے فضائل پر احادیثِ مبارکہ:

1۔ حدیث: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، (۲) نماز قائم کرنا، (۳) زکوۃ ادا کرنا، (۴) بیت اللہ کا حج کرنا (۵) اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔"

2۔ حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچوں نمازیں اور جمعہ کی نماز پچھلے جمعہ تک، کفارہ ہے جو اس کے درمیان گناہ ہوں گے، جب تک کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کیا جائے۔"

3۔ حدیث: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو مسلمان مرد ایسا ہے کہ فرض نماز کا وقت آنے پر اس کے لیے اچھی طرح وضو کرے،

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

پھر اچھے طریقے سے خشوع و خضوع کے ساتھ رکوع (مراد نماز) پڑھے، تو وہ نماز اس کے ماقبل کے گناہوں کے لیے کفار بن جائے گی، جب تک وہ کسی کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کرے اور اللہ تعالیٰ کا معاملہ اس کے ساتھ اسی طرح ہمیشہ رہتا ہے۔

4۔ حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچوں نمازوں کی مثال اس گہری نہر کی سی ہے جو تم میں کسی کے دروازے پر ہو جس سے وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔

5۔ حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک وہ عمل جس کے بارے میں قیامت کے دن سب سے پہلے بندوں سے حساب لیا جائے گا ان کی نماز ہے، اگر وہ درست ہوئی تو یقیناً وہ کامیاب ہو گا اور سرخرو ہو گا اور اگر نماز خراب نکل آئی تو وہ ناکام و نامراد ہو گا۔ پس اگر اسکے فرائض میں کچھ کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا دیکھو اس بندے کے نامہ اعمال میں نوافل بھی ہیں، ان نوافل کے ذریعے سے اس کے فرائض کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

6۔ حدیث: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی شخص کو مسجد کی طرف کثرت سے آتا جاتا دیکھو تو اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دے دو، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔"

نمازِ تہجد کے فضائل پر احادیثِ مبارکہ:

1۔ حدیث: حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور رات کو نماز پڑھو جب کہ لوگ سوئے ہوئے ہوں تو پھر تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

2۔ حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والا روزہ اللہ کے نزدیک محرم کا روزہ ہے اور فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز رات کی نماز ہے۔ (رات کی نماز سے مراد تہجد کی نماز ہے)

3۔ حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اُٹھ کر نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی جگائے، اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے، اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم کرے جو رات کو عبادت کرے اور نماز پڑھے اور اپنے خاوند کو بھی جگائے، اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔

4۔ حدیث: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات کو تشریف لائے اور ارشاد فرمایا، کیا تم (تہجد) کی نماز نہیں پڑھتے؟

5۔ حدیث: حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عبد اللہ اچھا آدمی ہے اگر رات کو قیام کر لیا کرے۔ حضرت سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس کے بعد میرے والد (عبد اللہ) رات کو بہت کم سوتے تھے۔

گھریلو سرگرمی

سوال: اسماء الحسنیٰ یعنی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے مبارک ناموں کی فضیلت پر مبنی کوئی ایک حدیث لکھیں اور اسماء الحسنیٰ ترجمہ کے ساتھ تحریر کریں نیز زبانی یاد کر کے روزانہ کی بنیاد پر پڑھنے کا معمول بنائیں۔

جواب: **اسماء الحسنیٰ:** اسماء الحسنیٰ کا لغوی معنیٰ "بہت اچھے نام" ہے اور عمومی طور پر اسماء الحسنیٰ اللہ عزوجل کے مبارک ناموں کے لیے بولا جاتا ہے۔ اللہ رب العزت اپنے تمام ناموں اور صفات میں کامل ہے۔ اس کا ہر نام اور ہر صفت ہر قسم کے نقائص اور عیوب سے پاک ہے۔

اسماء الحسنیٰ کی فضیلت احادیث کی روشنی میں:

1۔ حدیث: "حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) اسماء مبارکہ ہیں یعنی سو سے ایک کم جس نے ان سب کو یاد رکھا وہ جنت میں داخل ہوا۔"

2۔ حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے انہیں یاد کیا اور ان اسماء کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے خالص محبت کی وہ جنت میں داخل ہو گا۔"

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 18

قصّہ اصحابِ کہف

سوال 1: نبی کریم ﷺ سے یہودیوں نے کیا سوالات کیے تھے اور آپ ﷺ نے ان سوالات کے کیا جوابات دیے؟

جواب: نبی کریم ﷺ سے یہود کے چند سوالات:

یہود نے کفارِ مکہ سے کہا کہ وہ آپ ﷺ سے درجہ ذیل سوالات پوچھیں:

پہلا سوال: روح کی حقیقت کیا ہے؟

دوسرا سوال: اصحابِ کہف کون تھے؟

تیسرا سوال: ذوالقرنین کون تھے؟

اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے نبی کریم ﷺ کو ان سوالات کے جوابات بتا دیے۔

1۔ روح کی حقیقت: سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر 85، قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ آپ فرما دیجیے کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے۔

2۔ اصحابِ کہف: اصحابِ کہف کا بیان سورۃ الکہف آیت نمبر 9 تا 26 میں کیا گیا ہے۔ ”اصحابِ کہف“ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے چند نوجوان تھے۔ یہ نوجوان صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے اور شرک و بُت پرستی سے دُور رہتے تھے۔ لیکن ایک ظالم مشرک بادشاہ سے مجبور ہو کر اپنے دین کی حفاظت کے لیے ایک کشادہ غار میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی پناہ اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں 300 سال تک سُلائے رکھا۔

3۔ ذوالقرنین: ذوالقرنین کا ذکر سورۃ الکہف آیت نمبر 83 تا 98 میں آیا ہے۔

سورۃ الکہف آیت نمبر 83: وَیَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ

ترجمہ: ”آپ سے ذوالقرنین کا واقعہ یہ لوگ دریافت کر رہے ہیں۔“

www.perfect24u.com